© rasailojaraid.com

رثاء فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحقؒ

مولانا رضاء الحق، دارالعلوم زکریا جوہانسبرگ جنوبی افریقہ

نحبت کئیبا ولکن بمن — بشیخ نبیل وشمس الزمن
میں غمزدہ ہو کر رویا، کیا آپ جانتے ہیں کس پر؟ — ایک بلندپایہ شیخ اور زمانے کے سورج کی وفات پر

وبدر منیر وبحرٍ کبیر — وحبرٍ خبیر زعیم اللسن
چودھویں کے روشن چاند اور علم کے سمندر پر — نیک محقق عالم دریائے فصاحت کے شناوروں کے پیشوا پر رویا

فخلق کریم وفیض عمیم — وعلم فخیم جمیل البدن
ان کے اخلاق کریمانہ اور فیضِ عام پر — اور عظیم علم کے ساتھ حسن و جمال کے پیکر پر

وغاب الذکاء فہذا البلاء — لربی قضاء أشد المحن
علم کا سورج غروب ہوا اور یہ مصیبت ہمارے لیے — سخت تکلیف ومحنت کا باعث بنی مگر رب عظیم کی طرف سے مقدر تھی

وفاق الزمان بعلم وحلم — وعزم وعظم وھدی حسن
وہ اہلِ زمانہ سے علم اور حلم — اور ہمت و عظمت اور اخلاق حسنہ میں ممتاز و فائق تھے

ہمام فقیہ وشیخ کریم — ففی روضۃ الجنۃ قد دُفن
وہ سردار فقیہ اور شرافت والے شیخ تھے — پس جنت کے باغیچے میں دفن کیے گئے

فتبلیغ دین وتدریس علم — اضاء القتام أنار المدن
دین کی تبلیغ اور علم کی تدریس اُن کا مشن تھا — انہوں نے اندھیروں کو روشن اور شہروں کو منور کیا

وبث العلوم انار النجوم — وافنی الحیاۃ علی ذا المزن
انہوں نے علوم کو پھیلایا ستاروں کو چمکایا — اور اپنی حیاتِ مستعار کو اسی راہ میں خرچ کیا

خضوعا وعلامۃ فی البرایا — فواللہ کان بذاک قمن
وہ متواضع اور مخلوق میں علامہ تھے — بخدا وہ اس صفت کے لائق اور مستحق تھے

شکورًا علی انعمٍ کل حین — مطیعًا لہدی نبی السنن
وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شاکر تھے — سنتوں والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے پابند تھے

تربی بدیوبند کہف البرایا — رضیع اللبان بذاک اللبن
انہوں نے دیوبند میں جو سب لوگوں کی پناہ گاہ ہے — تربیت پائی تھی دیوبند کے سینے سے انہوں نے دودھ پیا تھا

حبیب القلوب طبیب العیوب — مزیل الریوب وجیہ ضفن
وہ دلوں کے محبوب عیبوں کے طبیب شکوک و شبہات — کو کافور کرنے والے خوش شکل اور بہادر تھے

ودافع عن حصن دین متین — ففی قبرہ ضیغم مستکن
انہوں نے دین کے قلعے کا دفاع کیا — اب وہ اپنی قبر میں شیر کی طرح سکونت پذیر ہیں

وحاز المکارم من کل نوع — فعلم وسیع وتقوی رُکن
انہوں نے ہر قسم کے کمالات کو اپنے دامن میں سمیٹ لیا تھا — ان کا علم وسیع اور تقویٰ معروف تھا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

باقلیمنا کان سداً منیعا
مرحوم ہمارے صوبہ میں شر و فساد کے ان
لیاجوج شرّ بنا مفترن
یاجوج کے لیے جو ہمارے در پے ہیں محکم دیوار تھے

وعبد مضاف الی الحق حقاً
یہ بالکل درست ہے کہ یہ عبد حق کی طرف منسوب ہے
فاظہر حق الوریٰ فی العلن
اسی لیے تو لوگوں کے حقوق کی آواز "اسمبلی" میں بلند کی

وشیخ الحدیث وفرد فریدٌ
وہ شیخ الحدیث اور یگانہ موتی تھے
لافواج ضرٍّ وجہل زبن
جہل اور دین کو ضرر پہنچانے والی افواج کو دفع کر کے شکست دی

وبیّن دوماً لطیف النکات
وہ ہمیشہ لطیف اور باریک نکات بیان فرماتے تھے
وودّعنا فی بکاءٍ مُعِن
انہوں نے پُر مشقت گریہ میں ہمیں چھوڑا

عَفَفْتُ الانامل لیلاً نہاراً
آپ کی وفات پر دن رات میں نے از راہِ افسوس انگلیاں کاٹیں
وفاتک وعظ لانسٍ وجنّ
آپ کی وفات انس و جن سب کے لیے وعظ و عبرت ہے

فللحق عبدٌ وللدین مجدٌ
پس وہ حق کے بندے اور دین کا لشکر
وللقلب بَرْدٌ فخار الوطن
اور دل کی ٹھنڈک اور وطن کے لیے قابلِ فخر تھے

وللعلم شمس وللحلم نمش
وہ علم کا آفتاب اور صبر کی زینت
وللسلم رقش أزاح الجُبن
اور شریعت کی سجاوٹ تھے بُزدلی کو کافور کر دیا

ازال أباطیل کل غویٍّ
انہوں نے ہر گمراہ کی بکواس کو مٹایا
وألقیٰ أغالیطہم فی الدمن
اور ان کے مغالطات اور شبہات کو کوڑا خانے میں ڈالا

وجلّی القلوب بشرح الحدیث
انہوں نے دلوں کو حدیث کی تشریح
وذکر نکاتٍ غوالی الثمن
اور بیش بہا نکات کے بیان سے جلا بخشی

وَرَوَّجتَ فضلاً وعلماً عَمیقاً
آپ نے فضل و کمال اور گہرے علم کو رواج دیا
وحبّرتَ أرضاً عقیقَ الیمن
اور زمین کو لے یمن کے عقیق مزین فرمایا

وقد کنت شمساً تضیٔ الزمان
آپ یقیناً زمانے کو روشن کرنے والے سورج تھے
ولیثاً ملاذاً لِدَرْءِ الفتن
اور فتنوں کے دفاع کے لیے بہادر شیر اور سردار تھے

وصلت الی ذروۃ کلّ فنّ
آپ ہر علم کی چوٹی پر پہنچے ہوئے تھے
برعت قدیراً علیٰ کلّ فنّ
آپ ہمعصروں پر فائق اور ہر فن کے حل پر قادر تھے

فیارب ادخلہ دار السلام
پس اے رب ان کو دار السلام میں داخل فرما
وانزل علیہ سجال المنن
اور ان پر انعامات کا بڑا ڈول داخل فرما

وادعوا لکریم سئولاً خضوعاً
میں رب کریم سے عاجزانہ دعا کرتا ہوں کہ
یکرم مثواہ وسط الوطن
جنت میں ان کا ٹھکانا بہتر اور عمدہ بنا دے

© rasailojaraid.com